سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ

مانگا ایک مانگنے والے نے، عذاب پڑنے (ہونے) والا، منکروں کے واسطے کوئی نہیں اس کو ہٹانے والا

الْمَعَارِج

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَآئِلُۢ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝١

مانگا ایک مانگنے والے نے، عذاب پڑنے (ہونے) والا،

لِّلۡكَـٰفِرِينَ لَيۡسَ لَهُۥ دَافِعٌ ۝٢

منکروں کے واسطے کوئی نہیں اس کو ہٹانے والا۔

مِّنَ ٱللَّهِ ذِى ٱلۡمَعَارِجِ ۝٣

(ہوگا وہ) اللہ کی طرف کا، جو چڑھتے درجوں کا صاحب۔

تَعۡرُجُ ٱلۡمَلَـٰٓٮِٕڪَةُ وَٱلرُّوحُ إِلَيۡهِ فِى يَوۡمٍ ڪَانَ مِقۡدَارُهُ ۥ خَمۡسِينَ أَلۡفَ سَنَةٍ ۝٤

چڑھیں گے اس کی طرف فرشتے اور روح، اس دن میں جس کا لنباؤ (مقدار) پچاس ہزار برس ہے۔

فَٱصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيلاً ۝٥

سو تو صبر کر، بھلی طرح کا صبر کرنا۔

إِنَّہُمۡ يَرَوۡنَهُ ۥ بَعِيدًا ۝٦

وہ دیکھتے ہیں اس کو دور،

وَنَرَىٰهُ قَرِيبًا ﴿٧﴾

اور ہم دیکھتے ہیں اس کو نزدیک ۔

يَوْمَ تَكُونُ ٱلسَّمَآءُ كَٱلْمُهْلِ ﴿٨﴾

جس دن ہوگا آسمان جیسے تانبا پگلا ،

وَتَكُونُ ٱلْجِبَالُ كَٱلْعِهْنِ ﴿٩﴾

اور ہوں گے پہاڑ جیسے اون رنگی ۔

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾

اور نہ پوچھے دوستدار دوستدار کو ۔

يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ

سب نظر آجائیں گے ان کو ۔

يَوَدُّ ٱلْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِى مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾

منائے گا گنہگار کسی طرح چھڑائی میں دے اس دن کی مار سے اپنے بیٹے ،

وَصَـٰحِبَتِهِۦ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾

اور ساتھ والی (بیوی)، اور بھائی ،

وَفَصِيلَتِهِ ٱلَّتِى تُـْٔوِيهِ ﴿١٣﴾

اور اپنا گھرانا جس میں رہتا تھا ،

وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ﴿١٤﴾

اور جتنے زمین پر ہیں سارے ، پھر آپ (خود) کو بچائے ۔

كَلَّآ ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ١٥

کوئی (ہرگز) نہیں! وہ تپتی آگ ہے،

نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ١٦

کھینچ لینے والی کلیجہ،

تَدْعُوا۟ مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ١٧

پکارتی ہے اس کو جس نے پیٹھ دی (پھیری) اور پھر گیا،

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰٓ ١٨

اور اکٹھا کی (مال) اور سینتا (سنبھالا)۔

إِنَّ ٱلْإِنسَـٰنَ خُلِقَ هَلُوعًا ١٩

بیشک آدمی بنا ہے جی کا کچا (بے صبرا)،

إِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ جَزُوعًا ٢٠

جب لگے اس کو برائی تو گھبرا (گھبرایا)،

وَإِذَا مَسَّهُ ٱلْخَيْرُ مَنُوعًا ٢١

اور جب لگے اس کو بھلائی، تو ان دیوا (ہوا بخیل)،

إِلَّا ٱلْمُصَلِّينَ ٢٢

مگر وہ نمازی،

ٱلَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَآئِمُونَ ٢٣

جو اپنی نماز پر قائم ہیں،

وَٱلَّذِينَ فِىٓ أَمْوَٰلِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ٢٤

اور جن کے مال میں حصہ ٹھہر رہا (مقرر) ہے، b

لِّلسَّآئِلِ وَٱلْمَحْرُومِ ٢٥

b مانگتے (سائل) کا اور ہارے (مسکین) کا،

وَٱلَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ ٱلدِّينِ ٢٦

اور جو یقین کرتے ہیں انصاف کے دن کو،

وَٱلَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ٢٧

اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں،

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ٢٨

بیشک اُن کے رب کے عذاب سے نڈر (بے خوف) نہ ہوا جائے،

وَٱلَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَٰفِظُونَ ٢٩

اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے (حفاظت کرتے ہیں)،

إِلَّا عَلَىٰٓ أَزْوَٰجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ٣٠

مگر اپنی جوروؤں سے، یا اپنے ہاتھ کے مال (ملک) سے، سو ان پر نہیں اولاہنا (ملامت)۔

فَمَنِ ٱبْتَغَىٰ وَرَآءَ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْعَادُونَ ٣١

پھر جو کوئی ڈھونڈے اس کے سوا سو وہی ہیں حد سے بڑھتے۔

وَٱلَّذِينَ هُمْ لِأَمَٰنَٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَٰعُونَ ٣٢

جو اپنی دھروڑ دھریں (امانتیں) اور اپنا قول نباہتے ہیں،

وَٱلَّذِينَ هُم بِشَهَٰدَٰتِهِمْ قَآئِمُونَ ٣٣

اور جو اپنی گواہی پر سیدھے (ثابت قدم) ہیں،

وَٱلَّذِينَ هُمۡ عَلَىٰ صَلَاتِهِمۡ يُحَافِظُونَ ٣٤

اور جو اپنی نماز سے خبردار (حفاظت کرتے) ہیں۔

أُوْلَـٰٓئِكَ فِي جَنَّـٰتٖ مُّكۡرَمُونَ ٣٥

وہ ہیں باغوں میں عزت سے۔

فَمَالِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ قِبَلَكَ مُهۡطِعِينَ ٣٦

پھر کیا ہوا ہے منکروں کو؟ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں،

عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ عِزِينَ ٣٧

داہنے سے اور بائیں سے جٹ کے جٹ (گروہ در گروہ)۔

أَيَطۡمَعُ كُلُّ ٱمۡرِيٕٖ مِّنۡهُمۡ أَن يُدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٖ ٣٨

کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک ان میں کہ داخل کرے نعمت کے باغ میں۔

كَلَّآۖ إِنَّا خَلَقۡنَـٰهُم مِّمَّا يَعۡلَمُونَ ٣٩

کوئی (ہرگز) نہیں ہم نے ان کو بنایا ہے جس چیز سے جانتے ہیں۔

فَلَآ أُقۡسِمُ بِرَبِّ ٱلۡمَشَـٰرِقِ وَٱلۡمَغَـٰرِبِ إِنَّا لَقَـٰدِرُونَ ٤٠

سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں مغربوں کے مالک کی، ہم سکتے (قادر) ہیں کہ

عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ خَيۡرٗا مِّنۡهُمۡ

بدل کر لے آئیں ان سے بہتر،

وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوقِينَ ٤١

اور ہم سے چڑھ (بڑھ) نہ جائیں گے۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا۟ وَيَلْعَبُوا۟ حَتَّىٰ يُلَـٰقُوا۟ يَوْمَهُمُ ٱلَّذِى يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾

سو چھوڑ دے انکو، باتیں بنائیں، اور کھیلیں، جب تک بھڑیں (ملیں) اپنے اس دن سے، جسکا انسے وعدہ ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ ٱلْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾

جس دن نکل پڑیں گے قبروں سے دوڑتے، جیسے کسی نشانے پر دوڑتے جاتے ہیں۔

خَـٰشِعَةً أَبْصَـٰرُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ

نوی (نیچی) ہیں ان کی آنکھیں، چڑھی آتی ہے ان پر ذلت۔

ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمُ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com